سلسلہ قادریہ کی 8 بنیادیں

10-September-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

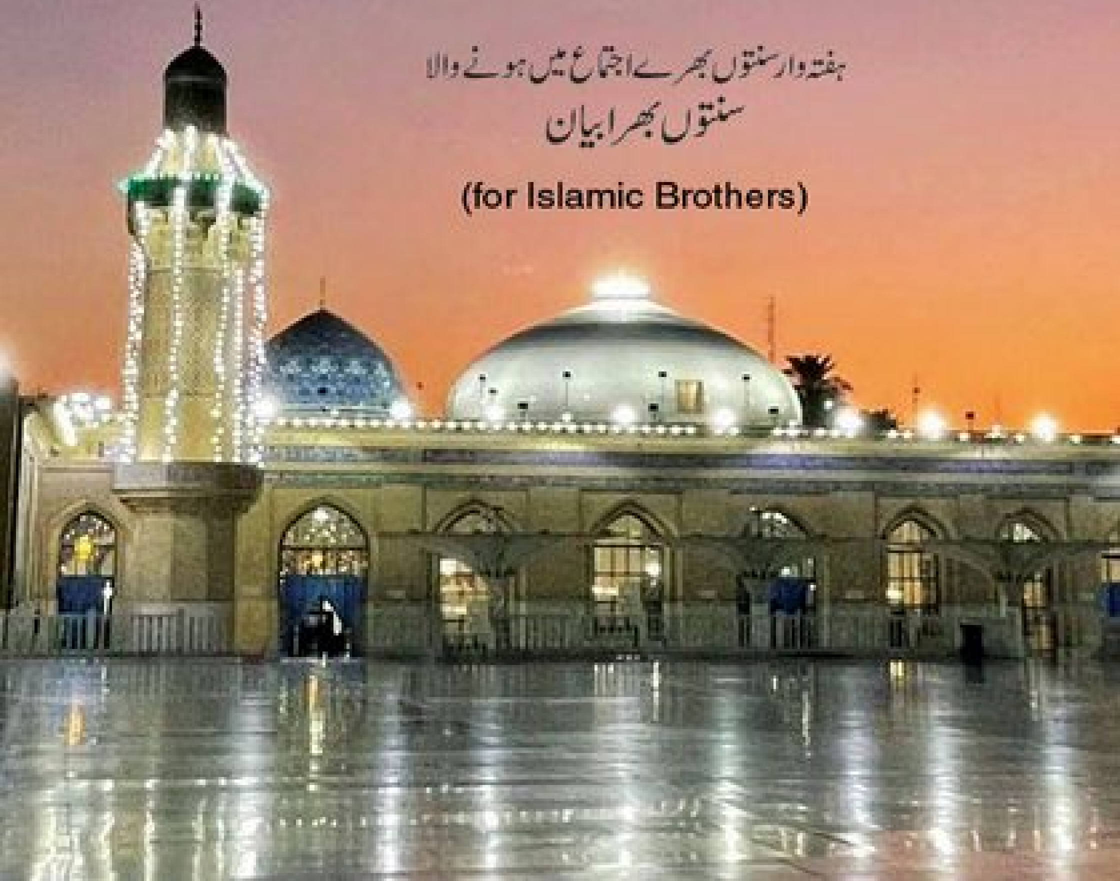

10 اکتوبر، 2024ء (بمطابق 6 ربیع الآخر، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سلسلہ قادریہ کی 8 بنیادیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... قادری ہونے کے فضائل

✿....لوگوں میں افضل کون...؟

✿....اچھے بُرے کی پہچان

✿....بیٹی اللہ پاک کی نعمت ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

﴿تجاویز و شکایات﴾

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار، قسط:2، صفحہ:4، حدیثِ پاک نمبر 4 ہے:

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُونَ عَنْ اُمَّتِي السَّلَامَ یعنی زمین پر کچھ فرشتے گھومتے پھرتے ہیں جو میری اُمت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔[1]

آپ عطّار کیوں پریشاں ہیں | بد سے بد تر بھی زیرِ داماں ہیں
اُن پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں | جو مسلماں سلام کہتے ہیں

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں

1 ... ابن حبان، کتاب الرقاق، باب ذکر البیان بان سلام... الخ، صفحہ:351، حدیث:914۔

2 ... بخاری، کِتَاب بدءِ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُوالاتِ قبر سے نجات مل گئی

بَھْجَۃُ الْاَسْرَار جو حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہ عَلَیْہ کی سیرت پر لکھی گئی بہت معتبر کتاب ہے، اس میں ہے: بغداد شریف کے قبرستان میں ایک قبر تھی، اس کے اندر سے مُردے کے چیخنے کی آوازیں آیا کرتی تھیں۔ لوگوں کو اس پر تشویش ہوئی، چنانچہ اس واقعہ کی خبر شہنشاہِ بغداد حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دی گئی، آپ نے پوچھا: یہ جس کی قبر ہے، کیا اسے مجھ سے نسبت ہے (یعنی کیا وہ میرا مُرید ہے)؟ عرض کیا گیا: ہمیں عِلْم نہیں۔ پھر پوچھا: کیا وہ میرے اجتماع میں آیا کرتا تھا؟ لوگوں نے اس پر بھی کہا: ہمیں معلوم نہیں۔ پوچھا: کیا اس قبر والے نے کبھی میرے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس پر بھی لاعلمی کا اظہار کیا گیا۔

اب حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آنکھیں بند کیں اور سَر مبارک جھکا لیا۔ اچانک آپ کے چہرے پر جلال کے آثار ظاہِر ہوئے، آپ نے سَر مبارَک اُٹھایا اور فرمایا: اس مراقبہ کے ذریعے مجھے خبر ہوئی کہ اس شخص نے میری زیارت بھی کی ہے، مجھ سے حُسْنِ ظن بھی رکھتا تھا اور مجھ سے محبّت بھی کرتا تھا۔ میرے ساتھ اس نسبت کی وجہ سے اس پر رحم کر دیا گیا۔ راوِی کہتے ہیں: اس دِن کے بعد سے اُس قبر سے آوازیں آنا بند ہو گئیں۔[1]

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ فرماتے آؤ | بَلاؤں میں ہے یہ ناشاد یا غوث!
اندھیری رات جنگل میں اکیلا | مدد کا وقت ہے فریاد یا غوث!

1 ...بَھْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ... الخ، صفحہ: 194۔

حسنؔ منگتا ہے دے دے بھیک داتا | رہے یہ راج پاٹ آباد یا غوث! [1]

وضاحت: یاغوثِ اعظم دستگیر! آپ کے غلام کو بلاؤں نے چاروں طرف سے گھیرا ہوا ہے، قبر کی تاریک رات ہے، مدد کا وقت ہے مُرِیۡدِیۡ لَا تَخَفۡ (یعنی اے میرے مرید کوئی خوف نہ کر) کی خوشخبری سناتے ہوئے مدد کو تشریف لے آیئے! اپنے حسنؔ کی جھولی میں خیرات ڈال دیجئے! اللہ پاک آپ کے آستانے کو سلامت رکھے!

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نسبت فائدہ دیتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم تو اَلحمد للہ! ماننے والے ہیں ❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اللہ پاک کے وَلی ہیں، ہم یہ بھی مانتے ہیں ❁ اللہ پاک کے حُضُور وَلیّوں کا بڑا مقام ہے، ہم یہ بھی مانتے ہیں ❁ اللہ پاک اپنے ولیّوں کے صدقے گنہگار بندوں کی بخشش فرما دیتا ہے، ہم یہ بھی مانتے ہیں، البتہ! کسی کے دِل میں وسوسہ بھی آ سکتا ہے کہ بندہ گنہگار تھا، صِرْف غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی محبّت کے سبب کیسے بخشش ہو گئی؟ لہٰذا ایک آیت اور حدیثِ پاک سُن لیجئے! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾ (پارہ:11، التوبہ:119)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

اس آیتِ کریمہ میں دیکھئے! ایمان والا کہہ کر مُخاطَب کیا گیا، پھر تقویٰ اختیار کرنے کا حکم فرمایا، اس کے بعد فرمایا: **سچوں کے ساتھ ہو جاؤ!**

سُوال یہ ہے کہ جب ایمان بھی مل گیا، تقویٰ بھی اختیار کر لیا، اب سچوں کے ساتھ

---

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ:112-113 ملتقطاً۔

کی ضرورت ہی کیا ہے؟ مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں: سچوں کے ساتھ رہنے کی ایک حکمت یہ ہے کہ (یہ سچے تو بخشے بخشائے ہیں، یہ تو اس شان والے ہیں، ایسے اعمال والے ہیں کہ روزِ قیامت ان سے حساب نہ لیا جائے، بلا حساب ہی جنّت کا داخلہ عطا فرما دیا جائے، اس کے ساتھ ساتھ) جو خوش نصیب ان سچوں کے ساتھ ہو گا، اس کی بھی زیادہ تحقیق نہیں ہو گی، زیادہ سخت حساب نہیں لیا جائے گا بلکہ ان سچوں کی نسبت کے سبب بخشش نصیب ہو جائے گی۔[1]

پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا

صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عبد اللہ بن رَوَاحہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس سے گزرے، اس وقت حضرت عبد اللہ بن رَوَاحہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے درمیان بیان فرما رہے تھے۔ نبیِٔ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر خوشی سے فرمایا: جب تمہارا کوئی گروہ بیٹھتا ہے تو اس کے ساتھ اتنی ہی تعداد میں فرشتے بھی بیٹھ جاتے ہیں، اگر تمہارا گروہ سُبْحٰنَ اللہ کہتا ہے تو فرشتے بھی سُبْحٰنَ اللہ کہتے ہیں، اگر تم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں اور اگر تم اَللہُ اَکْبَرُ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَللہُ اَکْبَرُ کہتے ہیں۔ پھر وہ فرشتے اپنے رَبّ کی بارگاہ میں حاضِر ہو جاتے ہیں حالانکہ اللہ پاک ان سے زیادہ جاننے والا ہے، فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رَبّ! تیرے بندے تیری پاکی بیان کرتے تھے تو ہم نے بھی تیری پاکی بیان کی، انہوں نے تیری بڑائی بیان کی تو ہم نے بھی تیری بڑائی بیان کی، انہوں نے تیری حمد بیان کی تو ہم نے بھی تیری حمد بیان کی۔

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 11، سورۂ توبہ: زیرِ آیت: 119، جلد: 11، صفحہ: 115 ملخصاً۔

اس پر اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ...!! میں نے انہیں بخش دیا۔
فرشتے عرض کرتے ہیں: ان میں فُلاں بندہ بڑا بدکار ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: وہ ایسی قوم ہے کہ جن کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! جو اللہ پاک کا ذِکْر کرتے ہیں، نیک کام کرتے ہیں، ذِکْر و درود کی محفلیں سجاتے ہیں، یہ ایسے بلند رُتبہ ہیں کہ ❁ ان کے پاس بیٹھنے والا چاہے کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو، اسے بھی بخشش و مغفرت نصیب ہو جاتی ہیں ❁ ان کی صحبت میں حاضِر ہونے والا بھی محروم اور بدبخت نہیں رہتا۔ جب یہ ذِکْر و درود کی محافِل سجانے والوں کا رُتبہ ہے تو وہ بلند شان والے اَوْلیائے کرام جنہیں صِرْف دیکھنے سے ہی رَبّ یاد آ جاتا ہے، ان کی صحبت کا عالَم کیا ہو گا ❁ ان کی خِدْمت میں حاضِری دینے والوں ❁ ان سے محبّت کرنے والوں ❁ ان سے نسبت رکھنے والوں کو کیا کیا برکتیں نصیب ہوتی ہوں گی۔

اللہ! اللہ! کیسے جانے سے اللہ نہ ملے | اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

قادری ہونے کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پیروں کے پیر ہیں، ولیوں کے ولی ہیں۔ آپ کے ساتھ نسبت ملنا بڑی سعادت کی بات ہے۔ شیخ علی بن ھَیْتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کسی پیر کے مُرید اتنے سعادت مند نہیں ہیں، جتنے سعادت مند غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مرید ہوتے ہیں۔[2]

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا | ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا[3]

---

1 ... مجمع البحرین، کتاب الاذکار، باب مجالس ذِکْر اللہ، جلد:4، صفحہ:192، حدیث:4520۔
2 ... بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ... الخ، صفحہ:192 مفہوماً۔
3 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:93۔

❁ غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: قیامت تک میرے دوستوں، مریدوں اور محبوبوں میں جو بھی ٹھوکر کھائے گا، میں اس کا ہاتھ پکڑ لوں گا۔[1] ❁ ایک موقع پر فرمایا: اللہ پاک کی عزّت کی قسم! میرا ہاتھ میرے مرید پر ایسے ہے، جیسے آسمان زمین پر ہے، اگر بالفرض میرا مرید بلند رُتبہ نہ بھی ہو تو کیا ہوا، میں تو بلند رُتبہ ہوں۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! قادری ہونے کے بہت فائدے ہیں ❁ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جو حضورِ غوث پاک سے تعلق رکھے گا نجات پائے گا ❁ الحمد للہ! جو قادری ہیں، غوثِ پاک کی برکت سے رحمت کے سمندر میں غوطہ زَن رہتے ہیں[3] ❁ حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے ساتھ نسبت کی برکت ہے کہ الحمد للہ! آپ کے مُرِیدوں کو توبہ کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! مشورہ ہے کہ اگر آپ کسی جامِع شرائط پِیر کے ہاتھ پر بیعت نہیں ہیں اور ان برکات کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو سلسلہ عالیہ قادریہ میں بیعت ہو کر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے مریدوں میں شامِل ہو جائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت میں اس کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ کہہ کر تسلّی دی غلاموں کو | قیامت تک رہے بے خوف بندہ غوث اعظم کا[4]

الحمد للہ! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی قادِری سلسلے ہی میں بیعت فرماتے ہیں، ویسے آپ کو سہروردی، نقشبندی اور چشتی سلسلے میں بھی بیعت و

---

1 ...بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ... الخ، صفحہ: 196۔
2 ...بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ... الخ، صفحہ: 193۔
3 ...بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ... الخ، صفحہ: 192-193 ملتقطاً۔
4 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 93۔

خِلافت کی اجازت حاصِل ہے مگر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے ساتھ محبّت ہی کا یہ انداز ہے کہ آپ کسی اور سلسلے میں نہیں بلکہ صِرْف قادری سلسلے ہی میں بیعت فرماتے ہیں۔ الحمد للہ! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ جامِع شرائط پیر ہیں، اگر آپ اب تک کسی کے مُرید نہیں ہیں تو امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ سے مُرید ہو جائیے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! قادری سلسلے کا فیضان جاری ہو جائے گا۔

اَسیروں کے مشکل کُشا غوثِ اعظم | فقیروں کے حاجت رَوا غوثِ اعظم
مریدوں کو خطرہ نہیں بحرِ غم سے | کہ بیڑے کے ہیں ناخدا غوثِ اعظم
وہاں سر جھکاتے ہیں سب اُونچے اُونچے | جہاں ہے ترا نقشِ پا غوثِ اعظم(1)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سلسلہ قادریہ کی 8 بنیادیں

روایت ہے: حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے اپنے شہزادے شیخ عبدُالرَّزّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! ہمارا یہ طریقہ (یعنی سلسلہ عالیہ قادریہ) ان (8 باتوں) پر مبنی ہیں: (1): کتاب و سُنّت (2): دِل کی سلامتی (3): سخاوت (4): خیر خواہی (5): دوسروں کو تکلیف سے بچانا (6): راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا (7): اپنے مسلمان بھائیوں کی خطا معاف کر دینا (8): فقر و بے نیازی اختیار کرنا۔(2)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سلسلہ عالیہ قادریہ کی 8 بنیادیں ہیں، یعنی جو بھی قادری ہے، جو بھی عاشِقِ رسول حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے ساتھ اپنی نسبت مضبوط کرنا چاہتا

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 180-182 ملتقطاً۔
2 ...قطبِ بغداد، صفحہ: 69۔

ہے، آپ کا فیضان پانا چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ یہ 8 کام لازمی کیا کرے۔

(1): قرآن وسُنّت کی پیروی

اُسے چاہئے کہ اپنی زندگی کی بنیاد قرآن وسُنّت پر رکھے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللهِ، وَخَیْرَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ بے شک سب سے بہترین کلام اللہ پاک کی کتاب، قرآنِ کریم ہے اور سب سے بہترین ہدایت ہدایتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ [1]

اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اپنے معاملات کی بنیاد قرآن وسُنّت پر رکھے۔ آج کل یہ بڑا مسئلہ ہو گیا ہے کہ ہمارے ہاں لوگ اپنے کاموں کی بنیاد رسم ورواج پر رکھتے ہیں، کم ہی لوگ ہیں جو کوئی بھی کام کرنے سے پہلے شرعی راہنمائی لیتے ہیں، ورنہ صِرْف یہ دیکھا جاتا ہے کہ رَسْم ورواج کیا ہیں؟ میں یہ کام کروں گا تو لوگ کیا کہیں گے، نہیں کروں گا تو لوگ کیا کہیں گے۔ بلکہ سچ کہوں تو یہ بھی بات پُرانی ہو گئی ہے۔ اب سوشل میڈیا کا دور ہے، اب تو بہت سارے نوجوان یہ بھی نہیں سوچتے کہ لوگ کیا کہیں گے۔ بس جو دِل میں آتا ہے کرتے ہیں، اب تو کہتے ہیں: **لوگوں کا کیا ہے، جو کہنا ہے کہتے رہیں، ہم نے زندگی اپنی مرضی سے گزارنی ہے،** فیشن کے نام پر پھٹی ہوئی پینٹ پہننی ہے، بے پردگی کرنی ہے، صِرْف کمائی کے لئے، شہرت کے لئے، جھوٹی عزّت کے لئے گھر کی خواتین کو سوشل میڈیا کی زینت بنایا جا رہا ہے، ہمارا مشرقی معاشرہ اِس بات کی اجازت کب دیتا ہے مگر کیا کہا جائے، لوگ کیا کہیں گے، اب اس سے بھی اگلا قدم اُٹھایا کہ شریعت جو کہتی ہے، کہتی رہے، لوگ جو کہتے ہیں، کہتے رہیں، ہم نے بَس اپنی مرضی چلانی ہے، اپنی خواہشات کے پیچھے لگ کر گُناہوں کی دلدَل میں پھنستے ہی چلے جانا ہے۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

---

[1] ...مسندِ امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 264، حدیث: 15371۔

نافرمانی کرنے والے ہلاک ہو گئے

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ **پیارے اسلامی بھائیو!** یاد رکھئے! مسلمان ہر حال میں اللہ و رسول کے فرمان کا پابند ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اور میرے لائے ہوئے دِین کی مثال ایسے ہے کہ گویا ایک شخص ہے، وہ اپنی قوم سے کہتا ہے: لوگو! ایک بڑا لشکر تمہاری طرف بڑھ رہا ہے، میں نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، اے میری قوم! نجات کی کوشش کر لو! اب قوم کے 2 گروہ ہو گئے (1): ایک گروہ نے تو اس شخص کی بات مان لی اور لشکر سے بچنے کا انتظام کر لیا (2): دوسرے گروہ نے بات نہ مانی، اس ڈرانے والے کا اِنکار کیا، اب کیا ہوا کہ لشکر پہنچ گیا اور اس نے انکار کرنے والوں کو تباہ و برباد کر دیا۔ پس یہ میری اطاعت کرنے والوں اور نافرمانی کرنے والوں کی مثال ہے (کہ جس نے میری فرمانبرداری کی، میرے لائے ہوئے دِین کا پیروکار ہوا، وہ ہلاکت سے بچ جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی، میرے لائے ہوئے دِین کو جھٹلایا، وہ تباہ و برباد ہو جائے گا)۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے کتنی واضح مثال ہے۔ ❁ بعض دفعہ لوگوں کو فیشن سمجھ آتا ہے مگر شریعت سمجھ نہیں آتی ❁ اپنی نفسانی خواہشات سمجھ آتی ہیں، دِینی باتیں سمجھ نہیں آتیں، یاد رکھ لیجئے! آج موقع ہے، ہمیں دِین و شریعت کو اپنا پیشوا بنا لینا چاہئے، اگر یہ موقع گزر گیا، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئے، سانسیں اُکھڑ گئیں، رُوح نکل گئی، تب موقع نہیں ملے گا، اگر آج خواہشات ہی کے پیچھے چلتے رہے تو اللہ نہ کرے! قبر میں پھنس سکتے ہیں، پھر ہلاکت ہی ہلاکت ہو گی۔ اس لئے آج موقع ہے، قرآن و

---

1 ... بخاری، کتاب الاعتصام... الخ، باب الاقتداء... الخ، صفحہ: 1763، حدیث: 7283۔

سُنّت کو اپنا پیشوا بنالیجئے! اپنے ہر ہر کام کی بنیاد معاشرے پر نہیں، اپنی خواہشات پر نہیں بلکہ دِین وشریعت پر رکھئے! کوئی بھی کام کرنے سے پہلے شرعی راہنمائی لے لینے کی عادت بنالیجئے!

مسلمان پر ہر حال میں 3 کام لازم ہیں

حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہر مسلمان پر ہر حال میں (یعنی دِن ہو، رات ہو، سردی ہو، گرمی ہو، خُوشی ہو، غم ہو، مَصرُوفیت ہو، فراغت ہو، غرض جب تک جسم میں جان ہے، جب تک عقل سلامت ہے، سانس چل رہی ہے اس وقت تک ہر مسلمان پر) 3 باتیں لازِم ہیں:

(1): اَمْرٌ یَمْتَثِلُہٗ شریعت کا حکم کہ اس پر عمل کرے (2): نَھْیٌ یَجْتَنِبُہٗ شریعت کی منع کی ہوئی باتیں کہ اِن سے بچتا رہے (3): قَدْرٌ یَرْضٰی بِہٖ تقدیر کہ اس پر ہمیشہ راضی رہے۔

حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: ❁ مسلمان کی ادنیٰ حالت یہ ہے کہ وہ کسی وقت بھی ان 3 باتوں میں سے کسی ایک سے بھی خالی نہ ہو ❁ اس کا دِل ان 3 باتوں کا پختہ ارادہ کرتا رہے ❁ بندہ اپنے آپ سے یہ 3 باتیں بیان کرتا رہے ❁ اور اپنے اعضاء کو ہر وقت ان میں مَصرُوف رکھے۔[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): دوسری بنیاد: قلبِ سلیم

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی دوسری بنیاد **قلبِ سلیم** ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** جس دن نہ مال کام آئے

---

1 ... فتوح الغیب، صفحہ: 17۔

اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾	گا اور نہ بیٹے۔ مگر وہ جو اللہ کے حضور سلامت
(پارہ:19، سورۂ شعراء، آیت:88-89)	دل کے ساتھ حاضر ہو گا۔

معلوم ہوا قیامت کے دِن نہ مال کام آئے گا، نہ اَوْلاد کام آئے گی، قیامت کے دِن قلبِ سلیم کام آئے گا۔ قلبِ سلیم کیا ہے؟ ❁ وہ دِل جو کفر و شرک سے پاک ہو ❁ جس دِل میں بدعقیدگی نہ ہو ❁ وہ دِل جو باطنی بیماریوں سے پاک ہو ❁ جس میں حسد نہ ہو ❁ بُغض نہ ہو ❁ کینہ نہ ہو ❁ دُنیا کی محبت نہ ہو، ایسے پاکیزہ دِل والا روزِ قیامت کامیاب ہو گا۔

لوگوں میں اَفضل کون...؟

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، نور والے مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں عرض کیا گیا: اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں اَفضل کون ہے؟ فرمایا: كُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ، صَدُوْقِ اللِّسَانِ ہر وہ بندہ جو مَخْمُوْمُ الْقَلْب ہے اور سچّی زبان والا ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! صَدُوْقُ اللِّسَان (یعنی سچّی زبان والا) کسے کہتے ہیں، یہ تو ہم جانتے ہیں، مَخْمُوْمُ الْقَلْب کون ہے؟ فرمایا: وہ متقی شخص جس پر کوئی گُناہ نہ ہو، اس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ ہی حسد ہو۔[1]

معلوم ہوا ❁ جس کی زبان سچّی ہو ❁ جھوٹ نہ بولے اور جس کے دِل میں نہ سرکشی ہو ❁ نہ کینہ ہو ❁ نہ بُغض ہو ❁ نہ حَسَد جلن ہو ❁ وہ بندہ بڑی فضیلت والا ہے۔ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ رسالت میں استغاثہ پیش کرتے ہیں:

جھوٹ سے بُغض و حسد سے ہم بچیں | کیجئے رحمت اے نانائے حُسین![2]

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتابُ الزُّہد، بابُ الورع والتقویٰ، صفحہ:684، حدیث:4216۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:258۔

3 مرتبہ جنّت کی بشارت ملی

صحابیِ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر تھے، آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَطۡلُعُ عَلَیۡکُمُ الۡآنَ مِنۡ هٰذَا الۡفَجِّ رَجُلٌ مِنۡ اَهۡلِ الۡجَنَّةِ ابھی تمہارے پاس اس راستے سے ایک جنّتی آدمی آئے گا۔ چنانچہ ایک انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ وہاں سے آئے، ان کی داڑھی وُضُو کے پانی سے تَر تھی، اُلٹے ہاتھ میں جوتا اُٹھا رکھا تھا اور چلے آرہے تھے۔

دوسرے دِن پھر آخری نبی، مکی مَدَنی صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی تمہارے پاس اس راستے سے ایک جنّتی آدمی آئے گا۔ دوسرے دِن بھی وہی صحابی آئے، تیسرے دِن پھر ایسا ہی ہوا۔ حضرت عبد اللّٰہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اب تو میں ان انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے گھر پہنچا اور درخواست کی کہ میں آپ کے ہاں مہمان رہنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میں 3 راتیں ان کے پاس رہا، اس دوران میں نے انہیں رات کو قِیام (یعنی نوافِل کی کثرت) کرتے ہوئے نہیں دیکھا، ہاں! اتنا ضرور تھا کہ جب وہ اپنے بستر پر کروٹیں بدلتے تو ذِکْرُ اللّٰہ کرتے تھے۔ ایک اچھی عادَت اُن کی یہ بھی تھی کہ وہ اچھی بات کہتے یا خاموش رہا کرتے۔ جب 3 راتیں گزر گئیں تو میں نے انہیں اَصْل بات بتائی کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 دِن مسلسل جنّت کی بشارت عطا فرمائی اور تینوں دِن اس بشارت کے مُسْتَحِق آپ ہی ہوئے۔ میں چاہتا تھا کہ آپ کے پاس رِہ کر آپ کا عَمَل دیکھوں، لیکن مجھے تو آپ کا کوئی زیادہ عَمَل دکھائی نہیں دیا۔ ان صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: میرا عَمَل تو وہی ہے جو آپ دیکھ چکے ہیں، **البتہ ایک عَمَل مزید ہے وہ یہ کہ میں اپنے دِل میں کسی مسلمان کے لئے کینہ نہیں رکھتا**

اور نہ کسی مسلمان کو ملنے والی نعمت پر حَسَد کرتا ہوں۔ حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: ہاں! یہی وہ وَصْف (*Quality*) ہے جس نے آپ کو اس مقام تک پہنچا دیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! دِل کو پاک رکھنا، دِل میں کسی کا بُغض و کینہ نہ آنے دینا، کسی سے حَسَد نہ رکھنا، کسی کے متعلق دِل میں میل نہ رکھنا جنّت میں لے جانے والا عَمَل ہے اور دوسری جانِب غور کیجئے کہ دِل میں بُغض رکھنے والا، حَسَد کا سانپ دِل میں پالنے والا کیسا بد بخت ہے کہ بخشش و مغفرت سے مَحْرُوم رہتا ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ اپنے دِل صاف کر لیں، اگر کسی کے متعلق دِل میں کچھ میل ہے تو اسے نکال باہَر پھینکیں، کسی کے ساتھ ناراضی ہے تو دُور کر لیں، کسی رشتے دار کے ساتھ رَنْجِش چل رہی ہے، کسی بھی دُنیوی مسئلے کی بنا پر لڑائی ہے، آپس میں دُوریاں ہیں تو انہیں مٹا دیں۔ تاجدارِ دوعالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو باطِل پر ہو اور جھگڑا چھوڑ دے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کے کونے میں گھر بنائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کے اُوپر والے درجے میں گھر بنائے گا۔[2]

اُمّتِ محبوب کا یاربّ بنا دے خیر خواہ | نفس کی خاطِر کسی سے دِل میں میرے ہو نہ بَیر[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): تیسری بنیاد: سخاوت

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی تیسری بنیاد **سخاوت** ہے۔ ایک مرتبہ

1 …شُعَبُ الایمان، باب فی الحث علی ترک الغل والحسد، جلد:5، صفحہ:264، حدیث:6605۔
2 …ترمذی، کتابُ البر والصّلۃ، باب ماجاء فی المراء، صفحہ:484، حدیث:193 ملتقطاً۔
3 …وسائلِ بخشش، صفحہ:233۔

حُضُور غوثِ اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنے مدرسے میں بیان فرمایا، اس دوران آپ نے فرمایا: اے مال دارو! اگر دُنیا و آخرت کی بھلائی چاہتے ہو تو اپنے مال کے ذریعے غریبوں سے ہمدردی کرو! پھر غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ایک حدیثِ پاک بیان فرمائی:[1] اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگ اللہ پاک کے عِیَال (یعنی بندے) ہیں، اللہ پاک کا زیادہ پیارا وہ ہے جو اللہ پاک کے عِیَال کو زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔[2]

ایک پریشان حال غریب کی دِل جُوئی

اَبُو عبد اللہ محمد بن خضر حسینی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکار غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی نظر ایک پریشان حال فقیر پر پڑی، ایک مسلمان کو دُکھ اور غم کی حالت میں دیکھ کر حُضُور غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بے تاب ہو گئے اور پوچھا: مَا شَاْنُكَ یعنی تجھے کیا ہوا ہے؟ فقیر نے جواباً عرض کیا: عالی جاہ! میں نے دریائے دجلہ کے اُس پار جانا ہے مگر پیسے نہیں ہیں، مَلّاح (یعنی کشتی چلانے والا) کرائے کے بغیر کشتی میں بٹھانے پر راضی نہیں ہے۔ مَلّاح کے اس رویے سے میرا دِل ٹوٹ گیا کہ اگر میرے پاس پیسے ہوتے تو مجھے یُوں مایُوس نہ ہونا پڑتا۔

راوِی کہتے ہیں: فقیر نے ابھی اپنی بات پُوری بھی نہیں کی تھی کہ ایک شخص بارگاہِ غوثیت میں حاضِر ہوا، اُس نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خدمت میں ایک تھیلی بطورِ نذرانہ پیش کی، اس تھیلی میں 30 دینار (یعنی سونے کے سِکّے) تھے، غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے وہ 30 کے 30 دینار اُس غریب کو دیتے ہوئے فرمایا: یہ تمام دینار مَلّاح کو دے دو اور کہنا کہ وہ

---

1 ... فتح الربانی، المجلس التاسع والعشرون، صفحہ: 127۔

2 ... موسوعہ ابنِ ابی دُنیا، کتاب قضاء الحوائج، جلد: 4، صفحہ: 159، حدیث: 24۔

آیندہ کسی غریب کو دریا پار لے جانے سے انکار نہ کرے۔[1]

اسیروں کے مشکل کشا غوثِ اعظم! | فقیروں کے حاجت روا غوثِ اعظم!
گھرا ہے بلاؤں میں بندہ تمہارا | مدد کے لئے آؤ یاغوثِ اعظم!

سخاوت کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کیسے سخی ہیں، ایک غریب کی حالتِ زار دیکھی تو گوارہ نہ ہوا، فوراً اس کی مدد فرمائی۔ ہمیں بھی چاہئے کہ سخاوت اختیار کریں۔ اللہ پاک نے جتنا عطا فرمایا ہے، اس میں جتنی آسانی ہو، کچھ نہ کچھ حصّہ صدقہ و خیرات کا بھی ضرور رکھا کریں، سخاوت کیا کریں۔ اور عرض کر دوں: سخی ہونے کے لئے بڑی تجوری نہیں، بڑے دِل کی ضرورت ہے۔ بہت لوگ ہیں، جن کی تجوریاں بڑی بڑی ہیں مگر دِل چھوٹے چھوٹے ہیں، لہٰذا مال اگرچہ کم ہو، دِل بڑا رکھئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سخاوت کی دولت نصیب ہو گی۔ اس کے فضائل کیا ہیں؟ سنیئے! ❁ حدیثِ پاک میں ہے: سخاوت جنّت کے درختوں میں سے ایک درخت ہے، جس کی ٹہنیاں زمین کی طرف جُھکی ہوئی ہیں، جو شخص ان میں سے کسی ایک ٹہنی کو پکڑ لیتا ہے، وہ اسے جنّت کی طرف لے جاتی ہے۔[2] ❁ محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سخی کی غَلَطی سے دَرْ گُزر کرو، کیونکہ جب بھی وہ غلطی کرتا ہے تو اللہ پاک اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے[3] یعنی اللہ پاک اس کا مددگار ہوتا ہے کہ اسے ہلاکت میں پڑنے سے بچا لیتا ہے۔[4] ❁ ایک روایت میں ہے: جنّت سخیوں کا گھر

1 ... بَہْجَۃُ الْاَسْرَار، صفحہ: 199۔
2 ... شعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد: 7، صفحہ: 435، حدیث: 10875۔
3 ... شعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد: 7، صفحہ: 433، حدیث: 10867۔
4 ... اتحاف السادۃ المتقین، جلد: 9، صفحہ: 725 ملخصاً۔

ہے۔[1] فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سخی اللہ پاک کے قریب ہے، جنّت کے قریب ہے، لوگوں کے قریب ہے، آگ سے دور ہے۔[2]

(4): چوتھی بنیاد: خیر خواہی

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی چوتھی بنیاد **خیر خواہی** ہے۔ یعنی اللہ پاک کی مخلوق کے لئے ہمیشہ خیر ہی چاہنا، کسی کے بارے میں بھی بُرائی ہمارے دِل میں نہ آئے، ہم بس سب کے لئے خیر کے ہی طلبگار رہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: خَیْرُالنَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ یعنی لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔[3]

نفع بخش بن جائیے!

ایک بہت خوبصورت حدیثِ پاک میں آپ کو سُناؤں، صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما اِس حدیث کے راوِی ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک روز ہم پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا رحمت میں حاضِر تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے ایک سُوال پوچھا، فرمایا: اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَۃً لَا یَسْقُطُ وَرَقُھَا، وَ اِنَّھَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ، فَحَدِّثُوْنِ مَا ھِیَ یعنی درختوں میں سے ایک درخت ہے، اس کے پتے نہیں گِرتے، اس کی مثال مسلمان جیسی ہے، بتاؤ وہ کونسا درخت ہے؟

اب صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سوچنے لگے (کہ وہ کونسا ایسا درخت ہو سکتا ہے جس کے پتّے بھی نہیں گِرتے اور اس کی مثال مسلمان جیسی ہے، کوئی کچھ سوچ رہا تھا، کوئی کچھ سوچ رہا تھا)۔

---

1 ... فردوس الاخبار، جلد: 1، صفحہ: 333، حدیث: 2430۔

2 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ما جاء فی السخاء، صفحہ: 479، حدیث: 1961۔

3 ... کنز العمال، کتاب المواعظ والرقاق، جز: 16، جلد: 8، صفحہ: 54، حدیث: 44147۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: میرے ذہن میں اس سوال کا جواب آگیا (مگر میں چھوٹا بچہ تھا، مجھ سے بڑی عمر کے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم موجود تھے)، اس لئے ان کی حیا کی وجہ سے میں نے جواب نہ دیا، بالآخر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے خود ہی فرمایا: هِیَ النَّخْلَةُ یعنی یہ کھجور کا درخت ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک حدیثِ پاک ہم نے سُنی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے ایک درخت کا ذِکْر فرمایا، جس کی مثال مسلمان جیسی ہے اور وہ درخت کونسا ہے؟ کھجور کا درخت۔ عُلَمائے کرام نے یہاں ایک سُوال اُٹھایا، وہ یہ کہ آخر کھجور کے درخت میں ایسی کونسی خاص بات ہے؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اسے مسلمان کے جیسا درخت کیوں فرمایا؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے عُلَما فرماتے ہیں: کھجور کا درخت سراپا خیر اور بھلائی ہے، اس کا ہر ہر جُز، ہر ہر حصّہ نَفع بخش، فائدے مند ہے: ❁ کھجور کے پتّوں سے چٹائیاں بنتی ہیں، اِن سے رَسّی بھی بنائی جاتی ہے، اس کے پتوں سے روٹی رکھنے کے لئے چنگیر (یعنی چھابے) بھی بنائے جاتے تھے ❁ اسی طرح کھجور کی چھال آگ جلانے کے بھی کام آتی ہے، پہلے دور میں اسے روئی کی جگہ تکیے بھرنے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا ❁ کھجور کا تنا ستُون بنانے کے کام آتا، پہلے دور میں اسے چھتوں میں گاڈر کی جگہ بھی استعمال کیا جاتا تھا ❁ اسی طرح کھجور کی گٹھلی کے بھی بہت فائدے ہیں، اسے جانوروں کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے، اسے پیس کر استعمال کریں، طِبّی طَور پر بہت فائدے مند ہے ❁ باقی رہی کھجور؛ وہ تو نہایت فائدے مند پھل ہے، پھلوں میں سب سے زیادہ طاقتور اور زیادہ نَفع بخش پھل کھجور کو مانا جاتا ہے ❁ دمے، دِل، جگر، گردے، مثانے، پِتّے اور آنتوں کے امراض میں کھجور فائدہ

---

1 ... بخاری، کتاب العلم، باب قول المحدث: حدثنا واخبرنا وانبانا، صفحہ: 88، حدیث: 61۔

مندہے ❁ یہ بلغم نکالتی اور مُنہ کی خشکی دور کرتی ہے۔ غرض کھجور کے درخت کے فائدے ہی فائدے ہیں۔ اسی طرح بندۂ مؤمن کی بھی یہی مثال ہے، بندۂ مؤمن بھی صِرْف وصِرْف نفع بخش ہوتا ہے، اس کا نقصان کوئی نہیں ہوتا۔ یہ بَس دوسروں کو فائدے ہی پہنچاتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم الحمد للہ! مسلمان ہیں مگر ذرا غور فرمایئے! کیا ہم بھی اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے نفع بخش ہیں، کیا ہم اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی کرتے ہیں؟ افسوس! اب تو دوسروں کا بُرا چاہا جاتا ہے۔ جی ہاں! سچ کہتا ہوں ❁ جو بھلا چاہتا ہو، کیا وہ پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرتا ہے؟ ہمارے ہاں تو غیبت عام ہے ❁ جو بھلا چاہتا ہو، کیا وہ چغلیاں کھاتا ہے؟ ہمارے ہاں تو چغلیاں عام ہیں ❁ جو بھلا چاہتا ہو، وہ حسد نہیں کرتا ❁ جو بھلا چاہتا ہو، وہ بغض نہیں رکھتا ❁ جو بھلا چاہتا ہو، وہ طعنے نہیں دیتا ❁ جو بھلا چاہتا ہو، وہ اپنے فائدے نہیں دیکھتا، دوسروں کے فائدے دیکھتا ہے۔

مگر افسوس! ہمارے ہاں یہ سب چیزیں عام ہیں ❁ غیبت عام ہے ❁ چغلی عام ہے ❁ جھوٹ عام ہے ❁ بغض عام ہے ❁ کینہ عام ہے ❁ حسد عام ہے اور رہی بات اپنے فائدے دیکھنے کی تو اس کی تو بات ہی نہ پوچھئے! ہر طرف نفسا نفسی کا عالَم ہے، بس اپنا فائدہ دیکھا جاتا ہے، دوسروں کی فِکْر کرنے والے تو بس تھوڑے ہی رہ گئے ہیں۔ دوسروں کا فائدہ سوچنے والے کیسے ہوتے ہیں، سنیئے!

30 سال تک روتے رہے

خواجہ ابوالحسن نوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نیک بزرگ ہیں، آپ کی بازار میں دُکان تھی، ایک مرتبہ آپ گھر پر تھے، کسی نے آکر کہا: بازار میں آگ لگ گئی ہے۔ آپ کو فِکْر ہوئی کہ

1... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب قول المحدث...الخ، جلد:2، صفحہ:20، زیرِ حدیث:61 بتصرف۔

میری بھی دُکان نہ جل جائے، چنانچہ جلدی سے بازار پہنچے، دیکھا کہ آپ کی دُکان سلامت ہے، دوسرے کئی لوگوں کی دُکانیں جل گئی ہیں۔ اب چونکہ آپ کی دُکان کو آگ نہیں لگی تھی، لہٰذا آپ نے اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا: الحمد للہ!

ابھی کہا ہی تھا کہ فوراً خیال آیا، یہ میں نے کیا کر دیا، میرا نقصان نہیں ہوا، یہ الگ بات ہے مگر مسلمان بھائیوں کا نقصان تو ہو گیا ہے، کیا میں مسلمان بھائیوں کے نقصان پر اللہ پاک کا شکر کر رہا ہوں، صِرْف یہ ایک معاملہ ہوا، دُکانوں کو آگ آپ نے نہیں لگائی تھی، نقصان آپ نے نہیں پہنچایا تھا اور آپ نے جو شکر کیا وہ بھی اپنی دُکان بچ جانے پر کیا تھا مگر اس الحمد للہ! کہنے میں چونکہ آپ کی توجہ مسلمان بھائیوں کے نقصان سے ہٹ گئی تھی، ان کا غم دِل میں نہیں آیا تھا، چنانچہ **یُوں غلط موقع پر الحمد للہ کہنے وجہ سے آپ 30 سال آنسو بہاتے اور توبہ کرتے رہے۔**

اللہ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ تھے خیر خواہ...!! یہ تھے مسلمان بھائیوں کا بھلا چاہنے والے۔ ہم کیا ہیں؟ ہم تو بس اپنا فائدہ دیکھتے ہیں ❁ اپنے گھر میں سکون ہے، بس خیر ہے، پڑوسی کی فِکْر ہمیں کیوں ہو گی ❁ ہمارے گھر کھانا بنا ہے، کافی ہے، پڑوس میں کوئی بھوکا ہے تو ہماری بَلا سے، کاش! ہمارا یہ ذِہن نہ رہے، کاش! ہم دوسروں کا بھلا سوچنے والے بن جائیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(5): پانچویں بنیاد: تکلیف نہ دینا

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی پانچویں بنیاد ہے: **کَفُّ الْاَذٰی** یعنی دوسروں

کو تکلیف سے بچانا۔ یہ بھی بہت اہم بنیاد ہے۔ اس کے بغیر بھی بندہ اللہ پاک کے قرب کی منزلیں طے نہیں کر سکتا۔ اِس لئے ہمیں چاہیے کہ ہم دوسروں کو تکلیف سے بچایا کریں۔ جو بندہ دوسروں کو تکلیف سے بچاتا ہے، اللہ پاک اس پر بہت کرم نوازیاں فرماتا ہے۔

زوجہ کو ہاتھوں ہاتھ شِفا مل گئی

امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میری زوجہ شدید بیمار تھی، حتّٰی کہ اُن کی حالت دیکھ کر اَہْلِ خانہ سمجھے بَس اس کے آخری لمحات ہیں، میں بھی بہت پریشان تھا، اِسی دوران مجھے غیب سے ایک آواز آئی: فُلاں سوراخ میں ایک مکھی ہے، اُسے ایک بڑی مکھی نے پکڑ رکھا ہے، تم اُس مکھی کو چُھڑوادو ہم تمہاری زوجہ کو شِفا دے دیں گے۔ امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: میں فوراً اُٹھا، سوراخ کے قریب گیا، دیکھا بہت باریک سوراخ تھا، میں نے ایک تنکا سوراخ میں ڈالا، واقعی وہاں ایک مکھی تھی جسے دوسری بڑی مکھی نے منہ میں دبوچ رکھا تھا، جیسے ہی میں نے مکھی کو چھُڑوایا تو فوراً اللہ پاک نے میری زوجہ کو شِفَا عطا فرمادی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! جب ایک چھوٹی سی مکھی کو تکلیف سے بچانے پر یہ کرم نوازی ہے تو غور فرمائیے! جب ہم اللہ پاک کے بندوں کو تکلیف سے بچائیں گے تو اس کے کیا کیا فضائل نصیب ہوں گے۔

اچھے بُرے کی پہچان

ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اچھے بُروں کی خبر نہ دوں؟ سب خاموش رہے، 3 بار یہی سوال

---

1 ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد: 1، صفحہ: 574۔

کیا؛تو ایک شخص نے عرض کی: جی ہاں یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں ہمارے بُرے بھلوں کی خبر دیجئے! فرمایا: تمہارا بھلا وہ شخص ہے جس سے خیر کی اُمّید کی جائے اور اس کے شَر سے اَمْن ہو، اور تمہارا بُرا وہ شخص ہے جس سے خیر کی اُمید نہ کی جائے اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! قاعِدہ کلیہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بتا دیا ہے، اب غور ہم خود کرلیں، کیا ہم ایسے ہیں کہ لوگ ہم سے خیر کی اُمّید رکھتے ہوں اور ہمارے شر سے محفوظ ہوں، اگر ایسا ہے تو اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے، اگر ایسا نہیں ہے تو ڈرنا چاہئے۔

وہ ایمان والا نہیں ہو سکتا جو...!!

ایک مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 بار اللہ پاک کی قسم اُٹھائی، فرمایا: وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا وَاللّٰہِ لَا یُؤْمِنُ اللہ کی قسم! وہ مؤمن نہیں ہو سکتا۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کون مؤمن نہیں ہو سکتا؟ فرمایا: اَلَّذِیْ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ وہ جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔[2]

خیر خواہ ہم بھی پڑوسی کے بنیں | یہ کرم یا مصطفےٰ فرمائیے!
نعمتِ اخلاق کر دیجئے عطا | یہ کرم یا مصطفےٰ فرمائیے!

پڑوسی کو ایذا دینے والی عبادت گزار عورت

امام بُخاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے حدیثِ پاک نقل فرمائی کہ ایک مرتبہ اللہ پاک کے

1 ...ترمذی، کتاب الفتن، صفحہ:544، حدیث:2263۔
2 ...بخاری، کتاب:الادب، صفحہ:1500، حدیث:6016۔

پیارے اور آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں عرض کیا گیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں عورت رات بھر عبادت کرتی ہے، دِن میں روزہ رکھتی ہے، بڑی نیک ہے، صدقہ خیرات بھی بہت کرتی ہے مگر وہ اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا خَیْرَ فِیْھا اس میں کوئی بھلائی نہیں ھِیَ مِنْ اَھْلِ النَّارِ وہ جہنمیوں میں سے ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہم نے ایک دوسری عورت کا ذِکْر کرتے ہوئے عرض کیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں عورت فرض نمازیں پڑھتی ہے، پنیر صدقہ کرتی ہے اور کسی کو بھی تکلیف نہیں پہنچاتی۔ ارشاد فرمایا: ھِیَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وہ جنّتی عورت ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! آج اس حدیثِ پاک پر بار بار غور کرنے کی حاجت ہے...! ذرا سوچئے تو سہی! جو اپنے پڑوسی کو تکلیف پہنچاتا ہے، وہ کس قدر نقصان میں ہے مگر افسوس! ہمارے ہاں اس بات کا خیال ہی نہیں کیا جاتا ہے ❁ لوگ اپنے گھر کا کوڑا کچرا اُٹھا کر پڑوسی کے دروازے پر رکھ دیتے ہیں ❁ گھر میں وقت بے وقت اُودَھم مچاتے ہیں ❁ شور کرتے ہیں اور اس بات کی پرواہی نہیں کرتے کہ ہمارے شور سے پڑوسی کو تکلیف ہو سکتی ہے ❁ کسی کے ہاں شادِی بیاہ ہو، تب تو گویا پڑوسی کی نیند حرام ہو گئی، ایک تو گانے بجانے کا گُناہ، اُوپر سے بڑے بڑے سپیکر رکھ کر اُونچی آواز میں چلاتے ہیں، کسی کو تکلیف پہنچے، کسی کی نیند خراب ہو، کوئی بیچارہ بیمار ہے، اُسے تکلیف ہو، چھوٹے بچوں کی نیند اُڑ جائے، انہیں کوئی پروا نہیں ہوتی ❁ بعض لوگ رات کے وقت گھر میں شور والا کام شروع کر دیتے ہیں، اگرچہ یہ گُناہ نہ ہو مگر رات کے وقت اپنے گھر میں بھی ایسے کام کرنے سے پڑوسی کی نیند میں خلل آ

---

1 ...الادب المفرد، صفحہ: 48، حدیث: 119۔

سکتا ہے۔ لہٰذا ایسے کام دِن کے اَوقات میں کیے جائیں تاکہ پڑوسیوں کو تکلیف نہ ہو۔

پڑوسی کو بھائی! نہ ہر گز ستانا
وگرنہ جہنّم بنے گا ٹھکانا

میں یہ بات پسند نہیں کرتا

اللہ پاک کے ایک نیک بندے کے گھر میں ایک مرتبہ چوہے آگئے، اُن کے دوستوں نے مشورہ دیا کہ آپ اپنے گھر میں ایک بِلّی پال لیجئے! اللہ پاک کے اُس نیک بندے نے فرمایا: مجھے اس بات کا خوف ہے کہ بِلّی کی آواز سُن کر چوہے پڑوسیوں کے گھر میں گھس جائیں گے، یُوں میں پڑوسیوں کے لئے وہ بات پسند کرنے والا ہو جاؤں گا جس بات کو میں اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔(1)

اَللہُ اَکْبَر! اللہ پاک ہمارے بزرگوں پر رحمت فرمائے، یہ تقویٰ وپرہیز گاری کی کیسی کیسی مثال قائِم فرماگئے، آہ! آج کل ہمارے ہاں تو پڑوسیوں کے لئے پسند ہی وہ کیا جاتا ہے جو خُود کو پسند نہ ہو ❁ اپنے گھر میں کچرا رکھنا کون پسند کرتا ہے؟ مگر کچرا کونڈی دُور ہوتی ہے، لہٰذا پڑوسی کے دروازے پر ہی رکھ دیتے ہیں ❁ خواتین گھر کا فرش دھوتی ہیں، ظاہِر ہے گندا پانی اپنے صحن میں جمع رکھنا تو گوارا نہیں ہوتا، لہٰذا گلی میں بہا دیا جاتا ہے، جس سے گلی میں کیچڑ بھی ہو جاتا ہے، گزرنے والوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ یُوں اور بہت ساری صُورتیں ہیں کہ لوگ اپنے لئے وہ چیزیں پسند نہیں کرتے مگر پڑوسیوں کو اس میں مبتلا کر رہے ہوتے ہیں۔ کاش! ہم اپنے مسلمان بھائیوں کا خیال رکھنے والے بن جائیں، دوسروں کو تکلیف سے بچانے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(1)... احیاء العلوم (مترجم)، جلد: 2، صفحہ: 771۔

(6): چھٹی بنیاد: تکلیف دِہ چیز اُٹھانا

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی چھٹی بنیاد ہے: **راستے سے تکلیف دہ چیز اُٹھادینا**۔ یہ بھی بہت پیارا اور نیکیوں بھرا عَمَل ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ایمان کے 70 سے کچھ زیادہ شعبے ہیں، ان میں سب سے اعلیٰ شعبہ لَاۤاِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا ہے اور سب سے نچلا شعبہ راستے سے تکلیف دہ چیز اُٹھا دینا ہے۔[1]

بہت آسان عمل ہے، ہمیں چاہئے کہ ہم یہ کام کر لیا کریں، راستے میں جارہے ہیں، دیکھا کوئی پتھر پڑا ہے، کوئی کانٹا ہے، پھل کا چھلکا ہے، اندیشہ ہے کہ کوئی اس پر سے پھسل کر گِر سکتا ہے، اسے وہاں سے ہٹا دیجئے!

جنّت میں داخلہ مل گیا

حضرتِ ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک شخص کسی راستے سے گزر رہا تھا، اس نے اس راستے پر ایک کانٹے دار شاخ کو پایا تو اسے راستے سے ہٹا دیا، اللہ پاک کو اس شخص کا یہ عمل پسند آیا اور اس بندے کی مغفرت فرمادی۔[2]

ایک اور روایت میں ہے کہ ایک شخص راستے کے بیچ میں پڑی ہوئی درخت کی شاخ کے قریب سے گزرا تو اس نے کہا: خدا کی قسم! میں مسلمانوں کے راستے سے اسے ضرور ہٹادوں گا تاکہ وہ انہیں تکلیف نہ پہنچائے تو اسے جنّت میں داخِل کر دیا گیا۔ ایک روایت میں ہے کہ میں نے ایک شخص کو جنت میں پھرتے ہوئے دیکھا کیونکہ اس نے راستے میں

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان عدد شعب الایمان ... الخ، صفحہ: 39 حدیث: 58۔

2 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب فضل الزالۃ الاذیٰ عن الطریق، صفحہ: 1011، حدیث: 1914۔

گرے ہوئے ایک درخت کو کاٹ دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف پہنچا رہا تھا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! کیسا پیارا پیارا عمل ہے۔ اللہ پاک ہمیں نیک کام اپنا لینے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(7): ساتویں بنیاد: معاف کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی ساتویں بنیاد ہے: **عفوودرگزر یعنی معاف کر دینا۔** کوئی ہمیں چاہ کر یا نہ چاہتے ہوئے تکلیف پہنچا بیٹھے، ہمارا دِل دُکھا بیٹھے تو چاہئے کہ اسے معاف کر دیا کریں۔ اس کی بھی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ حدیثِ پاک میں ہے: جس شخص کے جِسْم کو کوئی تکلیف پہنچی اور وہ اسے (یعنی تکلیف پہنچانے والے مسلمان کو) معاف کر دے تو اللہ پاک اس کے درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔[2]

(8): آٹھویں بنیاد: فقر

پیارے اسلامی بھائیو! سلسلہ عالیہ قادریہ کی آٹھویں بنیاد **فقر** ہے۔ اس جگہ فقر سے کیا مراد ہے، خُود حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بیان کر دیا، فرماتے ہیں: فقر 4 چیزوں کا نام ہے: (1): مشائخ (یعنی اَوْلیائے کرام، کامِل پیر اور عاشقانِ رسول علمائے کرام) کی عزّت کرنا، ان کی بے ادبی سے بچنا (2): اپنے پیر بھائیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا (3): چھوٹوں کو نصیحت کرنا، ان کے ساتھ خیر خواہی کرتے رہنا (4): دُنیوی جھگڑے چھوڑ دینا۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم الحمدللہ! قادری ہیں، اگر قادری سلسلے میں بیعت نہیں ہیں تو

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب فضل الزالۃ الاذیٰ عن الطریق، صفحہ: 1011، حدیث: 1914۔
2 ... ترمذی، کتاب الدیات، باب ماجاء فی العفو، صفحہ: 358، حدیث: 1393۔
3 ... قطبِ بغداد، صفحہ: 69۔

بھی اللہ پاک کے فضل سے عاشقانِ غوثِ پاک ہیں، یہ قادری سلسلے کی 8 بنیادیں ہیں: (1): ہر معاملہ قرآن و سُنّت کے مطابق (شرعی راہنمائی میں) کرنا (2): دِل کو بغض و کینہ وغیرہ سے پاک رکھنا (3): سخاوت (4): خیر خواہی (5): دوسروں کو تکلیف سے بچانا (6): راستے سے تکلیف دہ چیزیں ہٹانا (7): عفو و درگزر یعنی معاف کرنا (8): اور فقر یعنی علما و مشائخ کا ادب کرنا، پیر بھائیوں سے نیک سلوک کرنا، چھوٹوں پر شفقت کرنا اور دُنیوی جھگڑے چھوڑ دینا۔ ہمیں چاہئے کہ ہم یہ 8 کے 8 کام کیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اس کی برکت سے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا فیضان نصیب ہو گا، آپ کے ساتھ نسبت مضبوط ہو گی اور اللہ پاک نے چاہا تو راہِ طریقت میں بلند مرتبہ نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِيْن بِجَاهِ خَاتَمِ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

بیٹی اللہ پاک کی نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! 11 اکتوبر کو دنیا بھر میں چھوٹی بچیوں کے متعلق دن منایا جاتا ہے، آیئے اسی مناسبت سے اللہ پاک کی اس نعمت کا کچھ تذکرہ کرتے ہیں۔ الحمد للہ! بیٹیاں اللہ پاک کی نعمت ہیں اور نعمت کے ملنے پر اللہ کا پاک کا شکر بجالانا چاہیے جبکہ اس نعمت پر ناراضی کا اظہار کرنا غیر مُسْلِموں کا طریقہ ہے۔ **صراط الجنان میں ہے:** بیٹی پیدا ہونے پر غمی کا اظہار کرنا غیر مُسْلِموں کا طریقہ ہے۔[1]

اگر کسی کے ہاں بیٹی کی پیدائش ہو تو اسے ناراضی نہیں بلکہ خوشی کا اظہار کرنا چاہیے کہ

❁ جس گھر میں بیٹی کی پیدائش ہوتی ہے فرشتے ان گھر والوں کو سلامتی کی دعا دیتے ہیں۔[2]

---

1 … صراط الجنان، پارہ:14، سورۂ نحل، زیر آیت:58، جلد:5، صفحہ:337۔

2 … معجم صغیر، صفحہ:69، حدیث:69ملتقطاً۔

❁ جس گھر میں بیٹی کی پیدائش ہوتی ہے اس کی کفالت کرنے والے کی قیامت والے دن مدد کی جائے گی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! بیٹیوں کی پرورش کرنا سعادت مندوں کا حصہ ہے اور بیٹیاں کل قیامت والے دن اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔ چنانچہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کی بیٹی ہو وہ اسے اچھے طریقے سے ادب سکھائے، اچھی تعلیم دے اور اللہ پاک کی دی گئی نعمتیں اُس پر خرچ کرے تو یہ بیٹی اس کے لئے آگ سے آڑ اور رُکاوٹ بن جائے گی۔[2] اللہ پاک ہمیں بیٹیوں سے پیار کرنے، ان کے حقوق پورے کرنے، ان کی دلجوئی کرنے اور ان کی بہتر پرورش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوت اسلامی** کے ساتھ وابستہ ہو جایئے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لینے کی عادَت بنالیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شُمار بر کتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار اجتماع** ہے

❁ **ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب** دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، اس میں تِلاوت، نعت، سُنتوں بھرا بیان، ذِکر اور رِقّت انگیز دُعا کروائی جاتی ہے ❁ آپ بھی **ہفتہ وار اجتماع**

---

1 ... معجم صغیر، صفحہ: 69، حدیث: 69 ملتقطاً۔

2 ... حلیۃ الاولیا، جلد: 5، صفحہ: 67، حدیث: 6348۔

میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! ❁ دینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکْر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہوگی! حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا[1] ❁ الحمد للہ! **ہفتہ وار اجتماع** میں ذِکْر ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا اور ❁ مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہَم بَرَکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خدا میں نکلنا ہے، **ہفتہ وار اجتماع** میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہوگا ❁ ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجئے!

لٹیرے کی توبہ

کراچی میں ایک مَقام پر اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان تھا، ایک اسلامی بھائی اس اجتماع میں شرکت کی غرض سے چلا، جیسے ہی ایک تنگ و تاریک گلی میں مُڑا، ایک لُٹیرے نے گلے پر خنجر رکھ دیا اور گرج کر کہا: جو کچھ ہے، نِکال دو۔ اُس اسلامی بھائی نے نہایت نَرمی سے کہا: جو آپ کو ملتا ہے لے لیجئے، لٹیرے نے جیبوں کی تلاشی شروع کی، کسی جیب سے عِطْر کی شیشی، تو کسی سے تسبیح نِکلی۔ لُٹیرے نے غصّے میں آکر کہا: کہاں جا رہے ہو؟ اسلامی بھائی نے نہایت نَرمی سے کہا: ہمارے شَیْخِ طَرِیْقَت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان ہے، اُس میں شرکت کے لئے جا رہا ہوں۔ یہ سن کر لُٹیرا خاموش ہو گیا، خاموشی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اسلامی بھائی نے اسے نیکی کی دعوت دیتے ہوئے کہا: آپ بھی اجتماع میں چلئے! دِھیمے لہجے اور نرم آواز میں دی ہوئی پُر خُلوص دعوت اَثَر کر گئی، لُٹیرا

1… مسلم، کتاب الذکر والدّعا… الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

بولا: چلو میں بھی چلتا ہوں۔

اجتماع میں پہنچ کر اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زِیارَت کی، بیان سُنا، اجتماع کے بعد اس لٹیرے نے نیکی کی دعوت دینے والے اس اسلامی بھائی کہا کہ میں اپنے گُناہوں سے سچی توبہ کر کے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے غوثِ اَعْظَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مُرید اور عطاری ہو گیا ہوں۔

چور ڈاکو آوندے نیں نَمازی بن جاندے نے
مِٹھا مُرشِد ویکھو تقدیراں اے سنوار دا

عاشق لندن پیرس دے حاجی بن جاندے نے
میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بہارِ شریعت (Bahar e shariyat) موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمَارٹ فون (*Smart phone*) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے: بہار شریعت۔ ❁ مولانا امجد علی اَعْظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بہت اعلیٰ کتاب **بہارِ شریعت** کی تینوں جلدیں اس ایپلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں ❁ اس ایپلی کیشن میں بک مارک کی سہولت موجود ہے ❁ فہرست موجود ہے اس کے ساتھ ساتھ فہرست میں سرچ کا آپشن بھی موجود ہے ❁ میٹر کو سلیکٹ کرنے، کاپی کرنے اور شئیر کرنے کا آپشن بھی موجود ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❀ **پیارے اسلامی بھائیو!** ربیع الآخر کا پیارا مہینا جاری وساری ہے، الحمدللہ! سلسلہ قادریہ کی عظیم علمی و روحانی شخصیت امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ روزانہ مدنی چینل پر لائیو **مدنی مذاکرہ** فرمارہے ہیں جو غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بڑی گیارھویں شریف تک جاری رہے گا۔ تمام ذِمَّہ داران وعاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **بیاناتِ شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجئے! ❀ **پیارے اسلامی بھائیو!** جھوٹ ایک معاشرتی ناسور ہے جو کئی ایک خرابیوں کا باعث بنتا ہے۔ جھوٹ کی مذمت اور اس کی خرابیوں اور نقصانات پر آگاہی دینے کے لئے مکتبۃُ المدینہ نے ایک کتاب بنام **جھوٹ** شائع کی ہے۔ آپ اس کتاب کو **30 روپے** میں قیمتاً مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل فرمائیں، اس کتاب کو خود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے! ❀ غوث پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بڑی گیارھویں شریف کے پیارے موقع پر مجلس تقسیم رسائل پیش کر رہی ہے: **فیضان غوثیہ پیکج**۔ یہ پیکج مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **200 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو اپنے آپ کو ملامت کرے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تا کہ کوئی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے ❁ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا، **ترجمہ:** اے اللہ پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں) ❁ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب اور عشا کے درمیان میں سونا مکروہ ہے ❁ دوپہر کو قَیْلُولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مُسْتَحَب ہے ❁ سونے میں مُسْتَحَب یہ ہے کہ باطہارت سوئے کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر ❁ سوتے وقت قبر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہو گا سوائے اپنے اعمال

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسند ابی یعلیٰ، جلد:4، صفحہ:121، حدیث:4915۔

کے کوئی ساتھ نہ ہو گا ❁ سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تَہْلِیْل و تَسْبِیح وَ تَحْمِیْد پڑھے (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا ورد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اسی پر اٹھے گا ❁ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ یعنی تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ❁ جب لڑکے اور لڑکی کی عمر 10 سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سلانا چاہیے بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے بڑے) مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے ❁ لڑکا جب حدِ شہوت کو پہنچ جائے تو وہ مرد کے حکم میں ہے ❁ نیند سے بیدار ہو کر مسواک کیجئے ❁ رات میں بیدار ہو کر تہجد ادا کیجئے تو بڑی سعادت کی بات ہے۔[1]

میں سو جاؤں یا مصطفےٰ کہتے کہتے | کھلے آنکھ صَلِّ علیٰ کہتے کہتے

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ: 16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کُھلیں، قافلے میں چلو[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 38-40۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 670، 671 ملتقطاً۔